سوال

کچھ لوگ اکٹھے ہوکر ختم قرآن کریم کی تقریب میں ایک ایک پارہ پڑھتے اور یہ دعوی کرتے ہیں کہ اس تقریب میں ایک قرآن ختم ہوا ہے ، تو کیا یہ عمل جائز ہے یا کہ بدعت شمار ہوگا ؟

جواب

الحمد للہ

میری رآئے کے مطابق یہ عمل ناجائز ہے اور میرے علم کے مطابق نہ ہی ایسا کام سلف سے منقول ہے ، اور انسان کو ثواب تو اس سے حاصل ہوگا جو وہ خود پڑھے یا پھر جس قرآت سے استفادہ کے لئے خاموشی اختیار کرے ۔

لیکن غیر کی قرآت جس کو وہ سنے بھی نہ اس کا اجر تو اس کا ملے گا جس نے اس کی تلاوت کی ، اور ان لوگوں کا پڑھا ہوا قرآن مجید ختم کرنا شمار نہیں کیا جائے گا بلکہ ہر ایک نے ایک ایک پارہ پڑھا ہے تو ہر ایک کو اس ایک پارے کا اجر و ثواب ملے گا ۔

ان لوگوں کو ایسا کام نہیں کرنا چاہئے بلکہ ایک پڑھے اور باقی سنیں اور یا پھر ہر ایک اپنا قرآن مکمل ختم کرے اس میں دوسرے کا اعتبار نہ کرے ۔